سوال

بریلویوں (234)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک خاص ''بریلوی'' یا ''نورانی'' جماعت کہلاتی ہے۔ یہ نام ان کے موجودہ لیڈر کی نسبت ہے۔ میں آپ سے ان کے متعلق اوران کے عقیدہ کے متعلق اوران کے پیچھے نماز پڑھنے کے متعلق شرعی حکم معلوم کرنا چاہتا ہوں تاکہ اس سے بہت سے لوگوں کواطمینان حاصل ہوجائے جوان کی حقیقت سے واقف

ہیں۔

ہیں۔

گئے۔

ہیں۔

ہیں۔

ہیں۔

ہیں۔

ہیں۔

ہیں۔

نا ہے۔

ب ۳۳ ۵۶)

اس کے بعد تمام نمازی اجتماعی طور پر بلند آواز سے درود شریف پڑھتے ہیں۔

تے ہیں۔

تے ہیں۔

تے ہیں۔

تے ہیں۔

ہے؟

واضح رہے کہ میں کراچی میں طب (ڈاکٹری) کی تعلیم حاصل کررہاہوں اور میری رہائش ایک مسجد کے قریب ہے. جس پر ایک بریلوی جماعت کا کنٹرول ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

س کے یہی حالات ہوں اس کے پیچھے نماز پڑھنا ناجائز ہے اور اگر کوئی نمازی اسی حالت سے واقف ہونے کے باوجود اس کے پیچھے نماز پڑھے تو اس کی نماز صحیح نہیں۔ کیونکہ سوال میں مذکورہ امور میں سے اکثر کفریہ اور بدعیہ ہیں، جو اس توحید کے خلاف ہیں جسے دے کر اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء علیہ السلام کو مبعو

زمر ۳۹ ۳۰)

!) آپ بھی فوت ہونے والے ہیں اور یہ لوگ بھی مرنے والے ہیں۔''

فرمایا:

لجن ۷۲ ۱۸)

اللہ کی ہیں، پس اللہ کے ساتھ کسی کو مت پکارو۔''

عتیں کرتے ہیں، انہیں ان سے احسن انداز سے منع کرنا چاہیئے۔ اگر وہ لوگ مان جائیں تو الحمدللہ، ورنہ انہیں چھوڑ کر اہل سنت کی مسجدوں میں نماز پڑھنی جائے۔ جناب خلیل الرحمن ابراہیم علیہ السلام کا یہ فرمان ایک اچھا اسوہ پیش کرتا ہے :

ریم ۱۹ ۴۸)

ے الگ ہوجاؤں گا اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو (ان سے بھی دور رہوں گا) اور اپنے رب کو پکاروں گا۔ امید ہے کہ اپنے رب کو پکار کر میں بدنصیب نہیں رہوں گا۔''

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہ وَصَحْبِہِ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ عبداللہ بن غدیان، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 255

محدث فتویٰ